سود کی تباہ کاریاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللّٰہ

رِبا (سود) لغت میں زیادتی یا اضافہ کو کہتے ہیں،اور شرع میں عقد معاوضہ میں جب دونوں طرف مال ہو اور ایک طرف زیادتی ہو کہ اس کے مقابل میں دوسری طرف کچھ نہ ہو یہ سود ہے۔'' (بہار شریعت،ج2، حصہ 11، ص96)

سود کے متعلق ارشادات خداوندی

(۱) اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ
الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ
الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ
عَادَ فَاُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی
الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۷۶﴾ (پ3، البقرۃ: 275تا276)

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا بیع بھی تو سود ہی کے مانند ہے اور اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود تو جسے اس کے رب کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اس کا کام خدا کے سپرد ہے اور جو اب ایسی حرکت کریگا تو وہ دوزخی ہے وہ اس میں مدتوں رہیں گے اللہ ہلاک کرتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے خیرات کو اور اللہ کو پسند نہیں آتا کوئی ناشکرا بڑا گنہگار۔

(۲) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ
﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ
اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَیْسَرَةٍ ؕ
وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ
ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ (پ3، البقرۃ،278تا281)

سود کی تباہ کاریاں

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود اگر مسلمان ہو پھر اگر ایسا نہ کرو تو یقین کر لو اللہ عزوجل اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑائی کا اور اگر تم توبہ کرو تو اپنا اصل مال لے لو نہ تم کسی کو نقصان پہنچاؤ نہ تمہیں نقصان ہو اور اگر قرض دار تنگی والا ہے تو اسے مہلت دو آسانی تک اور قرض اس پر بالکل چھوڑ دینا تمہارے لئے اور بھلا ہے اگر جانو اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی طرف پھرو گے اور ہر جان کو اسکی کمائی پوری بھر دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

(۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَۚ(۱۳۰) وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَۚ(۱۳۱) (پ4،آل عمران:130-131)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! سود دُونا دُون (دُگنا) نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار رکھی ہے۔

مذکورہ آیاتِ مبارکہ اور ان میں بیان کئے گئے سود خور کے انجام پر غور کیجئے، آیاتِ مبارکہ کے بعض حصوں کی مختصر تشریح سے اس کی مزید وضاحت ہو جائے گی۔

سود کی مذمّت پر احادیثِ مبارکہ:

(1)۔۔۔۔۔حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ دوجہاں کے تاجور، سلطانِ بَحرو بَر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "ہلاکت میں ڈالنے والے سات گناہوں سے بچتے رہو۔" صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: "یارسول اللہ عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم! وہ کون سے گناہ ہیں؟" تو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:
"(۱) اللہ عزوجل کا شریک ٹھہرانا، (۲) جادو کرنا، (۳) اللہ عزوجل کی حرام کردہ جان کو ناحق قتل کرنا، (۴) سود کھانا، (۵) یتیم کا مال کھانا، (۶) جنگ کے دن میدانِ جنگ سے بھاگ جانا اور (۷) پاک دامن، سیدھی سادی، شادی شدہ، مؤمن عورتوں پر تہمت لگانا۔"
(صحیح البخاری، کتاب الوصایا، باب قول اللہ تعالیٰ (ان الذین یاکلون اموال الیتمٰی۔۔۔۔۔الآیہ) الحدیث: 2766، ص 223)

(2)۔۔۔۔۔سرکارِ والاتبار، بے کسوں کے مددگار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "میں نے شبِ معراج دیکھا کہ دو شخص مجھے ارضِ مقدس (یعنی بیت المقدس) لے گئے، پھر ہم آگے چل دیئے یہاں تک کہ ہم خون کی ایک نہر پر پہنچے جس میں ایک شخص کھڑا ہوا تھا، اور نہر کے کنارے پر دوسرا شخص کھڑا تھا جس کے سامنے پتھر رکھے ہوئے تھے، نہر میں موجود شخص جب بھی باہر نکلنے کا ارادہ کرتا تو کنارے پر کھڑا شخص ایک پتھر اس کے منہ پر مار کر اسے اس کی جگہ لوٹا دیتا، اسی طرح ہوتا رہا کہ جب بھی وہ (نہر والا) شخص کنارے پر آنے کا ارادہ کرتا تو دوسرا شخص اس کے منہ پر پتھر مار کر اسے واپس لوٹا دیتا، میں نے پوچھا: "یہ نہر میں کون ہے۔" جواب ملا: "یہ سود کھانے والا ہے۔" (صحیح البخاری، کتاب البیوع، باب آکل الربا وشاھدہ وکاتبہ، الحدیث: 2085، ص 163)

(3)۔۔۔۔۔شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار باذنِ پروردگار عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے سود کھانے والے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی۔ (صحیح المسلم، کتاب المساقاۃ، باب لعن آکل الربا وموکلہ، الحدیث: 4093، ص 955)

سود کی تباہ کاریاں

(4)۔۔۔۔۔دوسری روایت میں یہ بھی ہے: "اور سود کے گواہوں اور سود لکھنے والوں پر بھی لعنت فرمائی۔"

(المرجع السابق، الحدیث: 4093، ص955)

(5)۔۔۔۔۔حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اکبر عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اسے لکھنے والے اور گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: "یہ سب اس گناہ میں برابر ہیں۔"

(صحیح المسلم، کتاب المساقاۃ، باب لعن آکل الربا وموکلہ، الحدیث: 4093، ص955)

(6)۔۔۔۔۔سرکارِ ابد قرار، شافعِ روزِ شمار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "کبیرہ گناہ 7 ہیں:

(۱) اللہ عزوجل کا شریک ٹھہرانا اور یہ اِن سب سے بڑا گناہ ہے، (۲) کسی جان کو ناحق قتل کرنا، (۳) سود کھانا، (۴) یتیم کا مال کھانا، (۵) جنگ کے دن میدان سے بھاگنا، (۶) پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا اور (۷) ہجرت کے بعد اعرابی بن جانا (یعنی بدوؤں جیسی زندگی اپنا لینا)۔" (مجمع الزوائد، کتاب الایمان، الباب فی الکبائر، الحدیث: 390/382، ج1، ص291/294)

(7)۔۔۔۔۔شاہِ ابرار، ہم غریبوں کے غمخوار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے گودنے والی، گودوانے والی، سود لینے والے اور دینے والے پر لعنت فرمائی، کتے کی قیمت اور زنا کی کمائی کھانے سے منع فرمایا اور تصویریں بنانے والے پر بھی لعنت فرمائی۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث ابی جحیفۃ، الحدیث: 18781، ج6، ص456، ''تقدماً وتاخراً'')

(8)۔۔۔۔۔حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں: "سود لینے والے، سود دینے والے، سود کے گواہ، سود کا کاغذ لکھنے والے جبکہ سود جان کر یہ کام کرتے ہوں، اسی طرح خوبصورتی کے لئے گودنے والی، گودوانے والی، صدقہ نہ دینے والے اور ہجرت کے بعد مرتد ہو کر اعرابی بن جانے والے لوگوں پر (حضرت سیدنا) محمد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی زبان مبارک سے لعنت کی گئی ہے۔"

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبداللہ بن مسعود، الحدیث: 3881، ج2، ص78)

(9)۔۔۔۔۔نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجسَّم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ معظم ہے: "4 افراد ایسے ہیں کہ اللہ عزوجل نہ تو انہیں جنت میں داخل فرمائے گا اور نہ ہی اس کی نعمتیں چکھائے گا: (۱) شراب کا عادی، (۲) سود خور، (۳) یتیم کا مال ناحق کھانے والا اور (۴) والدین کی نافرمانی کرنے والا۔" (المستدرک، کتاب البیوع، باب ان اربی الربا عرض ۔۔۔۔۔الخ، الحدیث: 2307، ج2، ص338-339)

(10)۔۔۔۔۔رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "سود کا گناہ 73 درجے ہے، ان میں سب سے چھوٹا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔"

(المستدرک، کتاب البیوع، باب ان اربی الربا عرض الرجل المسلم، الحدیث: 2306، ج2، ص338)

(11)۔۔۔۔۔حضور نبی کریم، رؤف رحیم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "سود کا گناہ 70 سے زائد درجے ہے اور شرک بھی اسی طرح ہے۔"

(البحر الزخار بمسند البزار، مسند عبداللہ بن مسعود، الحدیث: 1935، ج5، ص318)

(12)۔۔۔۔۔رسولِ اکرم، شفیعِ معظم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "سود کا گناہ 70 درجے ہے، ان میں سب سے کم یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں کے ساتھ زنا کرے۔" (شعب الایمان، باب فی قبض الید عن الاموال المحرمۃ، الحدیث: 5520، ج4، ص394)

سود کی تباہ کاریاں

(13)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "آدمی کا سود کا ایک درہم لینا اللہ عزوجل کے نزدیک اس بندے کے حالتِ اسلام میں 33 مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔" (مجمع الزوائد، کتاب البیوع، باب ماجاء فی الربا، الحدیث:6574، ج4، ص211)

(14)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "سود کے 70 گناہ ہیں، سب سے ہلکا اسلام کی حالت میں اپنی ماں سے زنا کرنا ہے اور سود کا ایک درہم 30 سے زیادہ بار زنا کرنے سے برا ہے۔" مزید فرمایا: "اللہ عزوجل قیامت کے دن سوائے سود کھانے والے کے ہر نیک اور فاجر کو کھڑا ہونے کی اجازت دے گا، وہ اگر کھڑا بھی ہو گا تو اس شخص کی طرح کھڑا ہو گا جسے آسیب نے چھو کر پاگل بنادیا ہو۔" (المصنف عبدالرزاق، کتاب الجامع، باب الکبائر، الحدیث:19876، ج10، ص66)

(15)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا کعبُ الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: "33 بار زنا کرنا میرے نزدیک سود کا ایک درہم کھانے سے بہتر ہے جب میں سود کھاؤں تو اللہ عزوجل جانتا ہے۔" (المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عبداللہ بن حنظلۃ، الحدیث:22017، ج8، ص223)

(16)۔۔۔۔۔۔اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنزَّہٌ عَنِ العُیوب عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "سود کا ایک درہم جسے آدمی جانتے ہوئے کھاتا ہے 36 بار زنا کرنے سے زیادہ بُرا ہے۔" (المرجع السابق، الحدیث:22016، ج8، ص223)

(17)۔۔۔۔۔۔شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن وجمال صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور سود کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "سود کا ایک درہم جو آدمی کو ملتا ہے 36 بار اس کے زنا کرنے سے زیادہ بُرا ہے اور سب سے بڑھ کر زیادتی کسی مسلمان کی بے عزتی کرنا ہے۔" (شعب الایمان، باب فی قبض الید عن الاموال المحرمۃ، الحدیث:5523، ج4، ص395)

(18)۔۔۔۔۔۔دافِعِ رنج وملال، صاحبِ جُود ونوال صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جس نے ظالم شخص کی باطل کام میں اعانت کی تاکہ حق کو مٹائے تو وہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کے ذمہ سے بری ہو گیا اور جس نے سود کا ایک درہم کھایا تو یہ 33 بار زنا کرنے کی طرح ہے اور جس کا گوشت حرام سے پلا بڑھا آگ اس کی زیادہ حق دار ہے۔"
(المعجم الاوسط، الحدیث:2944، ج2، ص180)

(19)۔۔۔۔۔۔رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ عالیشان ہے: "بے شک سود کے 70 سے زائد دروازے ہیں ان میں سب سے ہلکا اس طرح ہے جیسے آدمی حالتِ اسلام میں اپنی ماں سے زنا کرے اور سود کا ایک درہم 35 بار زنا کرنے سے زیادہ بُرا ہے۔" (الترغیب والترہیب، کتاب البیوع وغیرھا، باب الترھیب من الربا، الحدیث:2884، ج2، ص406)

(20)۔۔۔۔۔۔خاتَمُ الْمُرسَلین، رَحمَۃٌ لِّلْعٰلمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "بے شک سود کا گناہ 72 درجے ہے، ان میں سب سے ہلکا اس طرح ہے جیسے آدمی اپنی ماں سے زنا کرے اور سب سے بڑھ کر زیادتی کسی مسلمان کی بے عزتی کرنا ہے۔"
(مجمع الزوائد، کتاب البیوع، باب ماجاء فی الربا، الحدیث:6575، ج4، ص211)

(21)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیِّدُ الْمُبلِّغین، رَحمَۃٌ لِّلْعٰلمِین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "بے شک سود 70 گناہوں کا مجموعہ ہے، ان میں سب سے ہلکا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے نکاح کرے۔"
(سنن ابن ماجۃ، ابواب التجارات، باب التغلیظ فی الربا، الحدیث:2274، ص2613)

سود کی تباہ کاریاں

(22)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے :"شفیعُ المذنبین، انیسُ الغریبین، سراجُ السالکین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے پکنے سے پہلے کھجوریں خریدنے سے منع فرمایا"اور ارشاد فرمایا:"جب کسی گاؤں میں زنا اور سود عام ہوگئے تو ان لوگوں نے اپنی جانوں کو اللہ عزوجل کے عذاب کا مستحق کر دیا۔"

(المستدرک،کتاب البیوع، باب اذاظہر الزنا والربا فی قریۃ۔۔۔۔۔۔الخ،الحدیث:2308،ج2، ص339)

(23)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مَحبوبِ ربُّ العٰلمین، جنابِ صادق وامین عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کافرمانِ عالیشان ہے:"جب بھی کسی قوم میں زنا اور سود ظاہر ہوئے تو ان لوگوں نے اپنی جانوں کو اللہ عزوجل کے عذاب کا حق دار ٹھہرالیا۔" (مسند ابی یعلی الموصلی، مسند عبداللہ بن مسعود،الحدیث:4960،ج4، ص314)

(24)۔۔۔۔۔۔رحمتِ کونین، ہم غریبوں کے دلوں کے چین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کافرمانِ عالیشان ہے:"جس قوم میں بھی سود ظاہر ہوا ان کو قحط سالی نے آلیا اور جس قوم میں بھی رشوت ظاہر ہوئی وہ دشمن سے مرعوب ہوگئے۔"

(المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عمرو بن العاص،الحدیث:17839،ج6، ص245)

(25)۔۔۔۔۔۔حضور نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کافرمانِ عالیشان ہے:"میں نے معراج کی رات دیکھا کہ جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میں نے اپنے اوپر کڑک، چمک اور گرج دیکھی، پھر میں ایک ایسی قوم کے پاس آیا جن کے پیٹ گھروں کی طرح تھے جن میں سانپ تھے جو پیٹوں کے باہر سے نظر آرہے تھے،"میں نے جبرئیل (علیہ السلام) سے دریافت فرمایا:"یہ کون ہیں؟"تو انہوں نے بتایا:"یہ سود کھانے والے ہیں۔"(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرۃ،الحدیث:8648،ج3، ص269،''قواصف''بدلہ''صواعق'')

(26)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مَخْزنِ جود وسخاوت، پیکرِ عظمت وشرافت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:''جب مجھے آسمان کی طرف لے جایا گیا تو میں نے آسمانِ دنیا کی طرف دیکھا،اچانک مجھے ایسے لوگ دکھائی دیئے جن کے پیٹ بڑے بڑے گھروں کی طرح تھے اور ان کی توندیں لٹکی ہوئی تھیں، وہ ان فرعونیوں کی گزرگاہ پر پڑے ہوئے تھے جو صبح وشام آگ پر پیش کئے جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں:"اے ہمارے رب عزوجل! قیامت کبھی قائم نہ کرنا۔"میں نے جبرئیل (علیہ السلام) سے پوچھا:"یہ کون ہیں؟"تو انہوں نے بتایا:"یہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی اُمت میں سے سود کھانے والے ہیں، یہ کھڑے نہیں ہو سکتے مگر جیسے وہ کھڑا ہوتا ہے جسے آسیب نے چھو کر پاگل بنا دیا ہو۔"

(الترغیب والترھیب،کتاب البیوع، باب الترہیب من الربا۔۔۔۔۔۔الخ،الحدیث:2891،ج2، ص407)

(27)۔۔۔۔۔۔مَحبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کافرمانِ عالیشان ہے:

"قیامت کے قریب زنا، سود اور شراب عام ہو جائیں گے۔"(المعجم الاوسط،الحدیث:7695،ج5، ص386)

(28)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا قاسم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکے بنانے والوں کے بازار میں دیکھا،آپ فرمارہے تھے:"اے سکے بنانے والو! تمہیں خوشخبری ہو۔"انہوں نے کہا:"اللہ عزوجل آپ کو جنت کی خوشخبری دے،اے ابو محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ! آپ نے ہمیں کس بات کی خوشخبری دی ہے۔"تو آپ نے ارشاد فرمایا: سرکارِمدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کافرمانِ عالیشان ہے:''سکے بنانے والوں کو جہنم کی بشارت دے دو۔"

(مجمع الزوائد،کتاب البیوع، باب ماجاء فی الربا،الحدیث:6587،ج4، ص214)

سود کی تباہ کاریاں

(29)۔۔۔۔۔۔شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کافرمانِ عالیشان ہے:"ایسے گناہوں سے بچو جن کی بخشش نہیں:
(۱)لوٹ مار یعنی جس نے کوئی چیز چوری کی قیامت کے دن اسے لانی پڑے گی اور
(۲)سود کھانا یعنی جس نے سود کھایا وہ قیامت کے دن مخبوط الحواس مجنون بن کر اٹھے گا، پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط

(پ3،البقرۃ: 275)

ترجمہ کنزالایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو۔"
(مجمع الزوائد،کتاب البیوع، باب ماجاء فی الربا،الحدیث: 6588،ج4،ص214)

(30)۔۔۔۔۔۔صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا:"سود کھانے والا بروزِ قیامت (دیوانوں کی طرح)اپنے پہلوؤں کو گھسیٹتا ہوا آئے گا۔" (درالمنثور،سورۃالبقرۃ،تحت الآیۃ: 275،ج2،ص102)

(31)۔۔۔۔۔۔نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کافرمانِ عالیشان ہے:"جس کے مال میں بھی سود سے اضافہ ہو گا اس کا انجام کمی پر ہی ہو گا۔" (سنن ابن ماجہ،ابواب التجارات، باب التغلیظ فی الربا،الحدیث: 2279،ص2613)

(32)۔۔۔۔۔۔دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحرو بَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کافرمانِ عالیشان ہے:
"(بظاہر) سود اگرچہ کتنا ہی زیادہ ہو جائے اس کا انجام کمی پر ہی ہوتا ہے۔"
(المستدرک،کتاب البیوع، باب الربا وان کثر۔۔۔۔۔۔الخ،الحدیث: 2309،ج2،ص339)

(33)۔۔۔۔۔۔حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے:"لوگوں پر ایک ایسا زمانہ ضرور آئے گا کہ ہر ایک سود کھائے گا اور جو نہیں کھائے گا اس تک اس کا غبار پہنچ جائے گا۔" (سنن ابن ماجۃ،ابواب التجارات، باب التغلیظ فی الربا،الحدیث: 2278،ص2613)

(34)۔۔۔۔۔۔شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار باِذنِ پروردگار عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا:"اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری اُمت کے کچھ لوگ برائی اور لہو و لعب میں رات بسر کریں گے اور صبح حرام کو حلال سمجھنے، گانے گانے والیاں رکھنے، شراب پینے، سود کھانے اور ریشم پہننے کی وجہ سے بندر اور خنزیر بن چکے ہوں گے۔"
(مجمع الزوائد،کتاب الاشربۃ، باب فیمن یستحل الخمر،الحدیث: 8215،ج5،ص119)

(35)۔۔۔۔۔۔حضور نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا:"اس اُمت کی ایک قوم کھانے پینے اور لہو و لعب میں رات گزارے گی، پھر جب وہ صبح کریں گے تو ان کے چہرے مسخ ہو کر بندر اور خنزیر بن چکے ہوں گے اور ان میں دھنسانے اور پھینکے جانے کے واقعات رونما ہوں گے یہاں تک کہ لوگ صبح اٹھیں گے تو کہیں گے:''آج رات فلاں کا گھر دھنسا دیا گیا اور آج رات فلاں کا گھر دھنسا دیا گیا۔'' اور ان پر آسمان سے پتھر پھینکے جائیں گے جیسا کہ حضرت سیدنا لوط علیہ السلام کی قوم کے قبیلوں اور گھروں پر برسائے گئے اس لئے کہ وہ شراب پئیں گے، ریشم پہنیں گے، گانے گانے والیاں رکھیں گے، سود کھائیں گے اور رشتہ داروں سے قطع تعلّق کریں گے۔"
(کنزالعمال،کتاب المواعظ والرقائق، قسم الاقوال،الحدیث: 44011،ج16،ص36)

سود کی تباہ کاریاں

تنبیہ:

سود کو بھی کبیرہ گناہوں میں شمار کیا گیا ہے کیونکہ احادیث مبارکہ میں اسے کبیرہ بلکہ **اکبرُالکبائر** کہا گیا ہے۔

(36)۔۔۔۔۔سرکارِ ابد قرار، شافعِ روزِ شمار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "7 ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو۔" عرض کی گئی: "یارسول اللہ عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم! وہ کون سی ہیں؟" تو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "(۱) اللہ عزوجل کے ساتھ شریک ٹھہرانا، (۲) جادو کرنا، (۳) کسی کو ناحق قتل کرنا، (۴) یتیم کا مال کھانا، (۵) سود، (۶) جنگ کے دن بھاگ جانا اور (۷) پاک دامن، سیدھی سادی مؤمن عورتوں پر تہمت لگانا۔"

(صحیح البخاری، کتاب المحاربین من اہل الکفر والردۃ، باب رمی المحصنات۔۔۔۔۔۔الخ، الحدیث: 6857، ص572)

(37)۔۔۔۔۔شاہِ ابرار، ہم غریبوں کے غمخوار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "کبیرہ گناہ 9 ہیں ان میں سب سے بڑا گناہ اللہ عزوجل کے ساتھ شریک ٹھہرانا، کسی مؤمن کو (ناحق) قتل کرنا اور سود کھانا ہے۔"

(السنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الشہادات، باب من تجوز شہادتہ۔۔۔۔۔۔الخ، الحدیث: 20752، ج10، ص314)

(38)۔۔۔۔۔رسولِ انور، صاحبِ کوثر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑے گناہ اللہ عزوجل کے ساتھ شریک ٹھہرانا، مؤمن کو ناحق قتل کرنا، سود اور یتیم کا مال کھانا ہے۔"

(مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب فی الکبائر، الحدیث: 382، ج1، ص291)

(39)۔۔۔۔۔نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجسَّم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ معظم ہے: "7 کبیرہ گناہوں سے بچو: اللہ عزوجل کے ساتھ شریک ٹھہرانا، کسی کو قتل کرنا، میدان جنگ سے بھاگنا، یتیم کا مال کھانا اور سود کھانا۔" (المعجم الکبیر، الحدیث: 5636، ج6، ص103)

(40)۔۔۔۔۔رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم نے اہلِ یمن کی طرف خط لکھا جس میں فرائض، سنن اور دیتوں کا تذکرہ تھا اور حضرت سیدنا عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے کر بھیجا، خط میں لکھا تھا: "کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑے گناہ اللہ عزوجل کے ساتھ شریک ٹھہرانا، مؤمن کو ناحق قتل کرنا، جنگ کے دن اللہ عزوجل کے جہاد سے بھاگنا، والدین کی نافرمانی کرنا، پاک دامن عورت پر تہمت لگانا، جادو سیکھنا، سود اور یتیم کا مال کھانا ہیں۔"

(سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الزکاۃ، باب کیف فرض الصدقۃ، الحدیث: 7255، ج4، ص149)

سابقہ احادیثِ مبارکہ سے فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ سود کھانے والا، کھلانے والا (یعنی دینے والا)، لکھنے والا، گواہ، اس میں کوشش کرنے والا، اس پر مددگار تمام کے تمام فاسق ہیں اور اس میں کسی قسم کا بھی دخل کبیرہ گناہ ہے۔

طالبِ دعا: ابوتُراب سید کامران قادری عفی عنہ

Whats App Num For IslamicPosts

00923155322470